9374-ڈیوٹی کے دوران قرآن مجید کی تلاوت کرنا

سوال

میں ایک ملازم شخص ہوں اور دوران ڈیوٹی فارغ اوقات میں قرآن مجید کی تلاوت کرتا رہتا ہوں، لیکن میرا افسر مجھے یہ کہہ کر منع کرتا ہے کہ :
یہ ڈیوٹی ٹائم ہے، نہ کہ قرآن مجید کی تلاوت کا ٹائم، تو اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ کے پاس کوئی کام نہیں اور آپ فارغ ہیں تو قرآن مجید کی تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح سبحان اللہ، لاالہ الااللہ، اور اللہ تعالی کا ذکر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ خاموش رہنے سے بہتر اور اچھا ہے.

لیکن اگر آپ کی تلاوت سے کام میں خلل ڈالے اور آپ کو کام سے متعلقہ کسی چیز سے مشغول کرکے رکھ دے تو پھر آپ کے لیے یہ جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ وقت کام اور ڈیوٹی کے لیے خاص ہے، لھذا آپ کسی ایسے کام میں مشغول نہ ہوں جو آپ کو کام کرنے سے روک دے..